بسم اللہ الرحمن الرحیم

یاحسن یاعلي یامحمد یافاطمة یاحسین

جھولا بھی جل گیا تیرا کسے لوری سناؤں

جھولا بھی جل گیا تیرا کسے لوری سناؤں
بیٹا بتادے تجھ کو کہاں ڈھونڈنے جاؤں

احساس تیرا ماں کی جاگیر بن گئی ہے
پیاسہ تو مرگیا ہے میں یہ بھلا نہ پاؤں

تیری مدد کو بیٹا مقتل نہ آسکی میں
کیسے گلے کو اصغر تیرے چومنے آؤں

آہٹ پہ دل کو تھاموں ذروں سے پوچھتی ہوں
ذروں بتاؤ ماں کا حق کس کو جتاؤں

کلام : یاوَر عباس یوسفی

شکر مولا

نوحہ خواں : عباس بندے علی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یاحسن یاعلي یامحمد یافاطمة یاحسین

تپتی زمیں پہ تیرا چھ ماہ کا بدن ہے
مقتل میں جان میری سایہ کہیں نہ پاؤں

پیاسی سکینہ تیرے جھولے کو ڈھونڈتی ہے
کہتی ہے مجھ سے اماں پانی کسے پلاؤں

مجھ سے یہ پوچھتی ہے اصغر کیا سوگیا ہے
اصغر سکینہ کو میں کس طرح سمبھالوں

ہر سمت ہے اندھیرا مادر کی زندگی میں
راہوں میں زندگی کا کیسے دیا جلاؤں

اصغر کا کوئی مجھ کو دیدار تو کرائے
لفظوں میں ماں کی حالت یاوٓر میں لکھ نہ پاؤں

کلام : یاوٓر عباس یوسفی

شکر مولا

نوحہ خواں : عباس بندے علی